بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

قُلْ إِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ اللَّهَ فَاتَّبِعُونِي يُحْبِبْكُمُ اللَّهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ (القرآن)

کہہ دو اگر تم اللہ کی محبت رکھتے ہو تو میری تابعداری کرو
تاکہ تم سے اللہ محبت کرے اور تمہارے گناہ بخشے

تحفۂ نفیس

در بیان

چہل (۴۰) احادیث

دار النفائس

۱۷۷/۳ کریم پارک لاہور

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

قُلْ اِنْ کُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰہَ فَاتَّبِعُوْنِیْ
یُحْبِبْکُمُ اللّٰہُ وَیَغْفِرْ لَکُمْ ذُنُوْبَکُمْ (القرآن)

کہ دو اگر تم اللہ کی محبت رکھتے ہو تو میری تابعداری کرو
تاکہ تم سے اللہ محبت کرے اور تمہارے گناہ بخشے

تحفۂ نفیس

در بیان

چہل (۴۰) احادیث

دارُالنّفائس
۳/۱۷۷ کریم پارک لاہور

مقدمہ

نَحۡمَدُہٗ وَنُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت و اطاعت ایمان کا حصہ ہے
ربِ کائنات کا ارشاد ہے وَمَآ اٰتٰکُمُ الرَّسُوۡلُ فَخُذُوۡہُ وَمَا نَھٰکُمۡ عَنۡہُ فَانۡتَھُوۡا " اور جو کچھ تمہیں رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) دیں اُسے لے لو اور جس سے منع کریں اُس سے باز رہو"۔ اور حقیقی محبت کا تقاضا بھی یہی ہے ورنہ صرف محبت کے دعووں سے کچھ حاصل نہ ہوگا۔ حقیقی محب اپنے محبوب کی ہر بات پر عمل کرتا ہے لِاَنَّ الۡمُحِبَّ لِمَنۡ یُّحِبُّ مُطِیۡعٌ یعنی محب اپنے محبوب کا اطاعت شعار ہوتا ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے۔ مَنۡ حَفِظَ عَلٰٓی اُمَّتِیۡ اَرۡبَعِیۡنَ حَدِیۡثًا فِیۡ اَمۡرِ دِیۡنِھَا بَعَثَہُ اللّٰہُ فَقِیۡھًا وَّکُنۡتُ لَہٗ یَوۡمَ الۡقِیٰمَۃِ شَافِعًا وَّ شَھِیۡدًا۔ " جو شخص میری اُمت کے لیے اُن کے دینی امور میں چالیس حدیثیں جمع کرے گا حق تعالیٰ شانہ اُس کو قیامت میں عالم اُٹھائے گا اور میں اُس کے لیے

سفارشی اور گواہ بنوں گا"۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اِس فرمان کے شوق میں چالیس حدیثیں پیشِ خدمت ہیں۔ اللہ پاک قبول فرمائے اور عمل کی توفیق نصیب فرمائے اور اس کے فائدے کو عام فرمائے اور ہمارے لیے ذخیرۂ آخرت اور ذریعۂ نجات بنائے اور ہمارے مخدوم حضرت اقدس نفیس شاہ صاحب مدظلہ کو صحت و تندرستی نصیب فرمائے اور آپ کی عمر میں برکت نصیب فرمائے کہ آپکی صحبت کا تیز اثر ہم جملہ احباب خوب ہی خوب محسوس کرتے ہیں۔ اٰمین یا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ بِجَاہِ سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمْ۔

تَعَاھَدُوا الْقُرْاٰنَ فَوَالَّذِیْ نَفْسِیْ بِیَدِہٖ لَھُوَ اَشَدُّ تَفَصِّیًا مِّنَ الْاِبِلِ فِیْ عُقُلِھَا۔ (رواہ البخاری ومسلم) از مقدمہ کشف النظر

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ قرآن شریف کی خبر گیری کیا کرو (یعنی کثرت سے تلاوت کیا کرو) قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے کہ قرآن پاک جلد نکل جانے والا ہے (سینوں سے) بہ نسبت اونٹ کے اپنی رسیوں سے۔

(یہ حدیث خاص طور پر حفاظِ کرام کی تنبیہ کے لیے ہے اُنھیں چاہیئے کہ قرآن مجید کی تلاوت کا اہتمام کیا کریں اور روزانہ تلاوت کا معمول رکھیں ورنہ قرآن مجید کے بھول جانے کا اندیشہ ہے اور یہ بہت بڑے نقصان اور گھاٹے والی بات ہے۔ اے رؤف رحیم! ہمیں اپنی رحمت سے قرآن پاک کا سچا عاشق اور اخلاص کے ساتھ اسکی تلاوت کرنیوالا بنا۔ آمین)

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

① اِنَّمَا الۡاَعۡمَالُ بِالنِّيَّاتِ (بخاری ومسلم)

تمام اعمال کا دارومدار نیّت پر ہے۔

② خَيۡرُكُمۡ مَّنۡ تَعَلَّمَ الۡقُرۡاٰنَ وَعَلَّمَهٗ (بخاری)

تم میں سب سے بہتر وہ شخص ہے جو قرآن شریف کو سیکھے اور سکھائے۔

قَالَ رَسُوۡلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَسَلَّمَ

③ يَقُوۡلُ الرَّبُّ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى مَنۡ شَغَلَهُ الۡقُرۡاٰنُ عَنۡ ذِكۡرِىۡ وَمَسۡئَلَتِىۡ اَعۡطَيۡتُهٗ اَفۡضَلَ مَا اُعۡطِى السَّائِلِيۡنَ وَفَضۡلُ كَلَامِ اللّٰهِ عَلٰى سَائِرِ الۡكَلَامِ كَفَضۡلِ اللّٰهِ عَلٰى خَلۡقِهٖ {بیہقی و ترمذی}

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ حق سبحانہ وتقدس کا یہ فرمان ہے کہ جس شخص کو قرآن شریف کی مشغولی کی وجہ سے ذکر کرنے اور دعائیں مانگنے کی فرصت نہیں ملتی میں اس کو سب دعائیں مانگنے والوں سے زیادہ عطا کرتا ہوں اور اللہ تعالیٰ شانہ کے کلام کو سب کلاموں پر ایسی ہی فضیلت ہے جیسی کہ خود حق سبحانہ کو تمام مخلوق پر۔

④ اِنَّكُمْ لَا تَرْجِعُوْنَ اِلَى اللّٰهِ بِشَيْءٍ اَفْضَلَ مِمَّا خَرَجَ مِنْهُ يَعْنِي الْقُرْاٰنَ (ابوداؤد، ترمذی)

تم لوگ اللہ جل شانہ کی طرف رجوع اور اس کے یہاں تقرب اس چیز سے بڑھ کر کسی اور چیز سے حاصل نہیں کر سکتے جو خود حق سبحانہ سے نکلی ہے یعنی کلام پاک۔

⑤ مَنْ قَرَأَ الْقُرْاٰنَ يَتَاَكَّلُ بِهِ النَّاسَ جَاءَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَوَجْهُهٗ عَظْمٌ لَيْسَ عَلَيْهِ لَحْمٌ (بیہقی)

جو شخص قرآن پڑھے تاکہ اس کی وجہ سے کھاوے لوگوں سے قیامت کے دن وہ ایسی حالت میں آئے گا کہ اس کا چہرہ محض ہڈی ہوگا جس پر گوشت نہ ہوگا۔

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ:

⑥ قَالَ اللّٰہُ تَبَارَكَ وَتَعَالٰی اِنِّیْ افْتَرَضْتُ عَلٰی اُمَّتِكَ خَمْسَ صَلَوَاتٍ وَعَهِدْتُّ عِنْدِیْ عَهْدًا اَنَّهٗ مَنْ حَافَظَ عَلَيْهِنَّ لِوَقْتِهِنَّ اَدْخَلْتُهُ الْجَنَّةَ فِیْ عَهْدِیْ وَمَنْ لَّمْ يُحَافِظْ عَلَيْهِنَّ فَلَا عَهْدَ لَهٗ عِنْدِیْ. (ابوداؤد، نسائی، ابن ماجہ)

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ حق تعالیٰ شانہ نے فرمایا کہ میں نے تمھاری اُمت پر پانچ نمازیں فرض کی ہیں اور اس کا میں نے اپنے لیے عہد کرلیا ہے کہ جو شخص ان پانچوں نمازوں کو اُن کے وقت پر ادا کرنے کا اہتمام کرے اس کو اپنی ذمہ داری پر جنت میں داخل کروں گا اور جو ان نمازوں کا اہتمام نہ کرے تو مجھ پر اُس کی کوئی ذمہ داری نہیں۔

⑦ صَلٰوةُ الْجَمَاعَةِ اَفْضَلُ مِنْ صَلٰوةِ الْفَذِّ بِسَبْعٍ وَّعِشْرِيْنَ دَرَجَةً. (بخاری، مسلم، ترمذی، نسائی)

جماعت کی نماز اکیلے کی نماز سے ستائیس (۲۷) درجہ زیادہ ہوتی ہے۔

۸ اَلْجَفَاءُ كُلُّ الْجَفَاءِ وَالْكُفْرُ وَالنِّفَاقُ مَنْ سَمِعَ مُنَادِيَ اللّٰهِ يُنَادِيْ اِلَى الصَّلٰوةِ فَلَا يُجِيْبُهٗ . (احمد و الطبرانی)

سراسر ظلم ہے اور کفر ہے اور نفاق ہے اُس شخص کا فعل جو اللہ کے مُنادی (یعنی مؤذن) کی آواز سُنے اور نماز کو نہ جائے۔

۹ مُرُوْا اَوْلَادَكُمْ بِالصَّلٰوةِ وَهُمْ اَبْنَاءُ سَبْعِ سِنِيْنَ وَاضْرِبُوْهُمْ عَلَيْهَا وَهُمْ اَبْنَاءُ عَشْرِ سِنِيْنَ وَفَرِّقُوْا بَيْنَهُمْ فِي الْمَضَاجِعِ (ابوداؤد)

اپنی اولاد کو نماز کا حکم کرو جب اُن کی عمر سات سال ہو جائے اور اس (نماز چھوڑنے) پر مارو جب اُن کی عمر دس برس ہو جائے اور اُن کو خواب گاہوں میں الگ کر دو۔

۱۰ جَاهِدُوا الْمُشْرِكِيْنَ بِاَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ وَاَلْسِنَتِكُمْ (ابوداؤد)

مُشرکین کے ساتھ جہاد کرو اپنی جانوں اپنے مالوں اور اپنی زبانوں

کے ساتھ (یعنی زبان سے بھی ان کی تردید کرتے رہو)

⑪ مَنْ مَّاتَ وَلَمْ يَغْزُ وَلَمْ يُحَدِّثْ بِهٖ نَفْسَهٗ مَاتَ عَلٰى شُعْبَةٍ مِّنَ النِّفَاقِ (مسلم)

جو شخص مَرا اور نہ کبھی جہاد کیا اور نہ ہی اس کی دل میں خواہش کی تو وہ منافقت کی موت مَرا۔

⑫ مَنْ صَلّٰى عَلَيَّ وَاحِدَةً صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ عَشْرًا ۔ (مسلم)

جو شخص مجھ پر ایک دفعہ دُرود پڑھے اللہ پاک اُس پر دس رحمتیں بھیجتے ہیں۔

⑬ اِنَّ اَوْلَى النَّاسِ بِيْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَكْثَرُهُمْ عَلَيَّ صَلٰوةً (ترمذی)

بے شک قیامت میں لوگوں میں سے سب سے زیادہ مجھ سے قریب وہ شخص ہوگا جو سب سے زیادہ مجھ پر دُرود بھیجے۔

⑭ مَنْ صَلّٰى عَلَيَّ عِنْدَ قَبْرِيْ سَمِعْتُهٗ وَمَنْ

صَلّٰی عَلَیَّ نَائِیًا اُبْلِغْتُہٗ (بیہقی)

جو شخص مجھ پر میری قبر کے قریب دُرود بھیجتا ہے مَیں اُس کو خود سُنتا ہوں اور جو دُور سے مجھ پر دُرود بھیجتا ہے وہ مجھ کو پہنچا دیا جاتا ہے۔

⑮ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا (فضائل دُرود شریف مولانا زکریاؒ)

جو شخص جُمعہ کے دن عصر کی نماز کے بعد اپنی جگہ سے اُٹھنے سے پہلے اَسّی ۸۰ مرتبہ یہ (مذکورہ بالا) دُرود شریف پڑھے اُس کے اَسّی ۸۰ سال کے گناہ معاف ہوں گے اور اَسّی ۸۰ سال کی عبادت کا ثواب اُسکے لیے لکھا جائیگا۔

⑯ مَا مِنْ عَبْدٍ قَالَ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ فِیْ سَاعَۃٍ مِّنْ لَّیْلٍ اَوْ نَھَارٍ اِلَّا طُمِسَتْ مَا فِی الصَّحِیْفَۃِ مِنَ السَّیِّئَاتِ حَتّٰی تَسْکُنَ اِلٰی مِثْلِھَا مِنَ الْحَسَنَاتِ (الترغیب۔ مجمع الزوائد)

جو بھی بندہ کسی وقت بھی دِن میں یا رات میں لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ کہتا ہے تو نامہ اعمال میں سے بُرائیاں مٹ جاتی ہیں اور اُنکی جگہ نیکیاں لکھی جاتی ہیں۔

۱۷ اَفْضَلُ الذِّکْرِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَفْضَلُ الدُّعَآءِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ (مشکوٰۃ)

تمام اذکار میں افضل لا اِلٰہ اِلّا اللہ ہے اور تمام دُعاؤں میں افضل اَلحمدُ للہ ہے۔

۱۸ اِذَا مَرَرْتُمْ بِرِيَاضِ الْجَنَّةِ فَارْتَعُوْا قَالَ وَمَا رِيَاضُ الْجَنَّةِ قَالَ حِلَقُ الذِّكْرِ (ترمذی)

جب جنّت کے باغوں پر گزرو تو خوب چرو، کسی نے عرض کیا یا رسُول اللہ جنت کے باغ کیا ہیں ارشاد فرمایا کہ ذکر کے حلقے۔

۱۹ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ لَا يَسْبِقُهَا عَمَلٌ وَّلَا تَتْرُكُ ذَنْبًا (ابن ماجه)

لا اِلٰہ اِلّا اللہ سے نہ تو کوئی عمل بڑھ سکتا ہے اور نہ یہ کلمہ کسی گناہ کو باقی چھوڑتا ہے۔

۲۰ لَا يُرْحَمُ مَنْ لَّا يَرْحَمُ (بخاری ومسلم)

اللہ تعالیٰ اُس شخص پر رحم نہیں کرتا جو لوگوں پر رحم نہ کرے۔

۲۱ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَتَّاتٌ (بخاری ومسلم)

چغل خور جنّت میں نہ جائے گا۔

۲۲ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَاطِعٌ (بخاری ومسلم)

رِشتہ قطع کرنے والا جنّت میں نہ جائے گا۔

۲۳ اَلْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُوْنَ مِنْ لِّسَانِهٖ وَيَدِهٖ (بخاری ومسلم)

مسلمان تو وُہی ہے جس کی زبان اور ہاتھ کی ایذا سے مسلمان محفوظ ہیں

۲۴ اَلْمُهَاجِرُ مَنْ هَجَرَ مَا نَهَى اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ عَنْهُ (بخاری ومسلم)

مُہاجر وہ ہے جو ان تمام چیزوں کو چھوڑ دے جس سے اللہ اور اُسکے رسُول صلّی اللہ علیہ وسلّم نے منع فرمایا۔

۲۵ مَنْ يُّحْرَمُ الرِّفْقَ يُحْرَمُ الْخَيْرَ (بخاری ومسلم)

جو شخص نرم عادت سے محروم رہا وہ بھلائی سے محروم رہا۔

۲۶ لَيْسَ الشَّدِيْدُ بِالصُّرْعَةِ اِنَّمَا الشَّدِيْدُ

الَّذِی یَمْلِکُ نَفْسَهٗ عِنْدَ الْغَضَبِ (بخاری ومسلم)
پہلوان وہ شخص نہیں ہے جو لوگوں کو پچھاڑ دے بلکہ پہلوان وہ شخص ہے جو غصّہ کے وقت اپنے نفس پر قابو رکھے۔

۲۷ اِذَا فَاتَکَ الْحَیَاءُ فَافْعَلْ مَا شِئْتَ.
(بخاری ومسلم) جب تم حیا نہ کرو تو جو چاہو کرو۔

۲۸ اَحَبُّ الْاَعْمَالِ اِلَی اللّٰہِ اَدْوَمُھَا وَاِنْ قَلَّ. (بخاری ومسلم)
اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب اعمال سے وہ عمل زیادہ محبوب ہے جو دائمی ہو اگرچہ تھوڑا ہو۔

۲۹ لَا تَدْخُلُ الْمَلٰٓئِکَةُ بَیْتًا فِیْهِ کَلْبٌ اَوْ تَصَاوِیْرُ. (بخاری ومسلم)
اُس گھر میں رحمت کے فرشتے نہیں آتے جس میں کُتا یا تصویر ہو

۳۰ لَا یَحِلُّ لِمُسْلِمٍ اَنْ یَّھْجُرَ اَخَاهُ فَوْقَ ثَلٰثٍ فَمَنْ ھَجَرَ فَوْقَ ثَلٰثٍ فَمَاتَ دَخَلَ النَّارَ
(ابوداؤد)

مسلمان کے لیے حلال نہیں کہ تین دن سے زیادہ اپنے کسی مسلمان بھائی سے قطع تعلق کرے۔ پس جس نے تین دن سے زیادہ قطع تعلق کیا اور مر گیا تو دوزخ میں داخل ہوگا۔

(۳۱) كُنْ فِي الدُّنْيَا كَأَنَّكَ غَرِيبٌ أَوْ عَابِرُ سَبِيلٍ.

دنیا میں ایسے رہو جیسے کوئی اجنبی راہگذر ہو۔

(۳۲) كَفٰى بِالْمَرْءِ كَذِبًا أَنْ يُّحَدِّثَ مَا سَمِعَ (مسلم)

انسان کے جھوٹا ہونے کے لیے اتنا ہی کافی ہے کہ جو بات سنے (بغیر تحقیق) لوگوں سے بیان کرنا شروع کر دے۔

(۳۳) حُبُّ الدُّنْيَا رَأْسُ كُلِّ خَطِيئَةٍ. (رزین)

ہر برائی کی جڑ دنیا کی محبت ہے۔

(۳۴) لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ جَسَدٌ غُذِيَ بِالْحَرَامِ (بیہقی)

وہ جسم جنت میں نہ جائے گا جسے حرام غذا کھلائی گئی۔

(۳۵) هَلْ تَدْرُوْنَ مَنْ اَجْوَدُ جُوْدًا قَالُوا اللّٰهُ

وَرَسُوْلُهٗ اَعْلَمُ قَالَ اللّٰهُ اَجْوَدُ جُوْدًا ثُمَّ اَنَا اَجْوَدُ بَنِیْ اٰدَمَ وَاَجْوَدُهُمْ مِّنْ بَعْدِیْ رَجُلٌ عَلِمَ عِلْمًا فَنَشَرَهٗ یَاْتِیْ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ اَمِیْرًا وَّاحِدًا اَوْقَالَ اُمَّةً وَّاحِدَةً ۔ (بیہقی)

کیا تم جانتے ہو سخاوت کرنے میں سب سے زیادہ سخی کون ہے، صحابہؓ نے عرض کیا اللہ اور اُس کا رسُولؐ خوب جانتے ہیں، فرمایا اللہ سب سے بڑا سخی ہے پھر تمام بنی آدم میں سے مَیں بڑا سخی ہُوں اور میرے بعد وہ شخص بڑا سخی ہے جس نے علم سِکھا پھر اُسے پھیلایا۔ قیامت کے دن وہ آئے گا اکیلا ہی امیر ہوگا یا فرمایا اکیلا ہی اُمّت ہوگا۔

۳۶ مَنْ سَمَّعَ سَمَّعَ اللّٰهُ بِهٖ وَمَنْ یُّرَائِیْ یُرَائِیْ اللّٰهُ بِهٖ ۔ (بخاری ومسلم)

جو شخص کوئی عمل سُنانے اور شہرت حاصل کرنے کے لیے کرے گا اللہ تعالیٰ اُس (کی بُرائیوں) کو شہرت دے گا اور جو کوئی دِکھاوے کے لیے (نیک عمل) کرے گا تو اللہ اُس کی (بُرائیاں لوگوں کو) خوب دِکھا دے گا۔

۳۷ قَالَ يَقُولُ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى يَا ابْنَ اٰدَمَ اِنْ صَبَرْتَ وَاحْتَسَبْتَ عِنْدَ الصَّدْمَةِ الْاُوْلٰى لَمْ اَرْضَ لَكَ ثَوَابًا دُوْنَ الْجَنَّةِ (ابن ماجه)

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے کہ اے فرزندِ آدم اگر تُو نے شروع صدمہ میں صبر کیا اور میری رضا اور ثواب کی نیت کی تو میں نہیں راضی ہوں گا کہ جنت سے کم تجھے کوئی ثواب دیا جائے۔

۳۸ مَنْ لَّا يَشْكُرُ النَّاسَ لَا يَشْكُرُ اللّٰهَ (ترمذی)

جو آدمی لوگوں کا شکریہ ادا نہیں کرتا وہ اللہ کا شکریہ ادا نہیں کرتا۔

۳۹ قَدْ اَفْلَحَ مَنْ اَسْلَمَ وَرُزِقَ كَفَافًا وَقَنَّعَهُ اللّٰهُ بِمَا اٰتَاهُ. (مسلم)

وہ شخص کامیاب ہے جو اسلام لایا اور اس کو بقدر کفایت روزی مل گئی اور اللہ نے اُسے جو کچھ ملا اُس پر قناعت دے دی۔

۴۰ تَفْضُلُ الصَّلٰوةُ الَّتِي يُسْتَاكُ لَهَا عَلَى الصَّلٰوةِ الَّتِي لَا يُسْتَاكُ لَهَا سَبْعِيْنَ ضِعْفًا. (بیہقی)

وہ نماز جس کے لیے مسواک کی جائے اُس نماز کے مقابلہ میں جو بلا مسواک پڑھی جائے ستّر گُنا فضیلت رکھتی ہے۔

مَیں تو اس قابل نہ تھا

حضرۃ سیّد نفیس الحُسینی مدظلہ

اِمسال (۱۴۰۹ھ) حج بیت اللہ شریف سے فراغت کے فوراً بعد کچھ اشعار حرم پاک میں اور کچھ جدہ میں ہوئے

شُکر ہے تیرا خدایا، مَیں تو اس قابل نہ تھا
تُو نے اپنے گھر بُلایا، مَیں تو اس قابل نہ تھا

اپنا دیوانہ بنایا، میں تو اس قابل نہ تھا
گرد کعبے کے پھرایا، مَیں تو اس قابل نہ تھا

مُدتوں کی پیاس کو سیراب تُو نے کر دیا
جامِ زمزم کا پلایا، میں تو اس قابل نہ تھا

ڈال دی ٹھنڈک مرے سینے میں تُو نے ساقیا
اپنے سینے سے لگایا، میں تو اس قابل نہ تھا

بھا گیا میری زباں کو ذکر اِلَّا اللّٰہ کا
یہ سبق کس نے پڑھایا، میں تو اس قابل نہ تھا

خاص اپنے در کا رکھا تُو نے اے مولا مجھے
یُوں نہیں در در پھرایا، میں تو اس قابل نہ تھا

میری کوتاہی کہ تیری یاد سے غافل رہا
پر نہیں تُو نے بھلایا، میں تو اس قابل نہ تھا

میں کہ تھا بے راہ تُو نے دستگیری آپ کی
تُو ہی مجھ کو رہ پہ لایا، میں تو اس قابل نہ تھا

عہد جو روزِ ازل مَیں نے کیا تھا یاد ہے
عہد وُہ کس نے نبھایا، میں تو اس قابل نہ تھا

تیری رحمت تیری شفقت سے ہُوا مجھ کو نصیب
گنبدِ خضرا کا سایا، میں تو اس قابل نہ تھا

مَیں نے جو دیکھا سو دیکھا بارگاہِ قدس میں
اور جو پایا سو پایا، مَیں تو اس قابل نہ تھا

بارگاہِ سیّد الکونین (صلی اللہ علیہ وسلم) میں آکر نفیس
سوچتا ہُوں، کیسے آیا؟ میں تو اس قابل نہ تھا

کتابت: احقر محمد جمیل حسن تلمیذ حضرۃ سیّد نفیس الحسینی صاحب دامت برکاتہم

یادِ مدینہ

حضرت شاہ نفیس الحسینی مدظلہ

رمضاں کا جو مہینہ آیا
یاد رہ رہ کے مدینہ آیا

ہاتھ اُٹھا کر جو دُعائیں مانگیں
ہاتھ رحمت کا خزینہ آیا

بارگاہِ نبوی میں پہنچا
جیسے ساحل پہ سفینہ آیا

حوصلہ سامنے ہونے کا نہ تھا
مُنہ چھپائے یہ کمینہ آیا

تن بدن کانپ رہا تھا میرا
اُف ندامت سے پسینہ آیا

عرض کرنا تھا دلِ زار کا حال
کچھ سلیقہ نہ قرینہ آیا

آہ افسوس صد افسوس نفیسؔ
فصلِ گل میں بھی نہ پینا آیا

مکتبہ سلطان عالمگیرؒ
بیسمنٹ شاہ نفیس میڈیکوز۔ ۵ لوئر مال چوک گامے شاہ اُردو بازار لاہور
042-5044331 Mob: 0321-4284784